ریس ریلیز

”رہائشی علاقوں میں خطرناک جانوروں کی موجودگی پر سخت اقدامات، پراسیکیوٹر جنرل سید فرہاد علی شاہ کی زیر صدارت اہم اجلاس“

لاہور: رہائشی علاقوں میں خطرناک جانور رکھنے کے بڑھتے ہوئے واقعات اور عوامی تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے پراسیکیوٹر جنرل پنجاب سید فرہاد علی شاہ نے ایس ایس پی انوسٹی گیشن لاہور، ایس ایس پی آپریشن لاہور، محکمۂ جنگلی حیات کے اعلیٰ افسران کو اپنے دفتر طلب کر لیا۔ اجلاس میں خطرناک جانوروں سے متعلقہ قوانین پر سختی سے عملدرآمد کو یقینی بنانے پر زور دیا گیا۔

پراسیکیوٹر جنرل نے ہدایت دی کہ قانون نافذ کرنے والے ادارے اور محکمۂ جنگلی حیات عوامی سلامتی کے پیش نظر ایسے عناصر کے خلاف فوری کارروائی کریں جو شیر، چیتے یا دیگر خطرناک جانور غیر قانونی طور پر شہری آبادی میں رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس عمل سے نہ صرف انسانی جانوں کو خطرہ لاحق ہوتا ہے بلکہ یہ جنگلی حیات کے تحفظ کے قوانین کی بھی خلاف ورزی ہے۔ واضح رہے کہ چندروز قبل لاہور کے رہائشی علاقے میں پالتو شیر نے عورت اور بچے پر حملہ کر کے انہیں شدید زخمی کر دیا تھا، جس کے بعد اس مسئلے کی سنگینی اجاگر ہوئی۔

اجلاس میں محکمۂ جنگلی حیات اور پولیس کے اعلیٰ حکام کے ساتھ ساتھ محکمہ پراسیکیوشن کے افسران بشمول محمد ارشد فاروقی (ڈائریکٹر ایڈمن، ڈاکٹر عثمان انچارج لیگل، سرفراز خان کھچی ڈپٹی پراسیکیوٹر جنرل پنجاب، الطاف اسحاق ڈسٹرکٹ پبلک پراسیکیوٹر، وقار عابد بھٹی ڈسٹرکٹ پبلک پراسیکیوٹر لاہور، محمد نوید ایس ایس پی انوسٹی گیشن لاہور، تصور عباس ایس ایس پی آپریشن لاہور، عدنان علی ڈپٹی ڈائریکٹر وائلڈ لائف اور دیگر اعلی افسران نے بھی شرکت کی۔

اجلاس کے اختتام پر تمام اداروں کو ہدایت کی گئی کہ خطرناک جانوروں کی شہری علاقوں میں موجودگی کی روک تھام کے لیے مربوط حکمت عملی تیار کی جائے اور خلاف ورزی کے مرتکب افراد کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے

از دفتر انچارج میڈیا سیل دفتر پراسیکیوٹر جنرل پنجاب